

Urdu

(أركان الحج) حج کے ارکان

میقات سے احرام باندھنا

دل سے مناسک کو ادا کرنے کی نیت سے شروع کرنا اور زبان سے یہ کہنا: حج افراد اور حج تمتع کرنے والے عازمین (عمرہ کی تکمیل کے بعد) یا لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ حَجًّا یا حج قرآن کرنے والے اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا اور کوئی ہرج نہیں کہ اسے مکمل طور پر اس طرح کہا جائے: فَإِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي عِنْدَ الْخَوْفِ مِنْ عَدَمِ التَّمَكُّنِ مِنْ أَدَاءِ النَّسَكِ لِمَرَضٍ أَوْ ظَرْفٍ يَوْشِكُ أَنْ يُلْمَ بِكَ

وقوف عرفہ

عرفہ میں قیام حج کا سب سے بڑا رکن ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حج قیام عرفہ ہے، لہذا جو شخص عرفہ میں رات کے وقت فجر سے پہلے پہنچ جائے۔ اس نے حج کو پا لیا، عرفہ میں قیام طلوع آفتاب سے ہے اور غروب آفتاب تک وہاں سے نہیں جانا ہے۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے غروب آفتاب تک دعائیں مانگنا

طواف افاضہ

یہ حج کے اہم ترین ستونوں میں سے ایک ہے، اور اسے زیارت کا طواف اور زیارت کا طواف کہا جاتا ہے، جو کہ کعبہ کے سات چکروں کا طواف ہے، اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے: پھر وہ اپنی فضول باتیں ختم کریں، اپنی منتیں پوری کریں اور طواف عید الاضحیٰ کے وقت سے ذوالحجہ کی نصف شب سے شروع ہو کر مضاف کے قدیم گھر کا طواف کریں۔ -افادہ ذوالحجہ کے مہینے کے اختتام پر ختم ہوتا ہے۔

سعی

سعی میں سات چکر ہوتے ہیں، پہلا چکر صفا سے شروع ہوتا ہے اور مروہ پر ختم ہوتا ہے، دوسرا مروہ سے شروع ہوتا ہے اور صفا پر ختم ہوتا ہے، اور ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوتا ہے۔ دو سبز ستونوں کے درمیان دوڑنا مرد کے لیے سنت ہے، عورت کے لیے نہیں۔ چکروں کے درمیان پاکیزگی یا تسلسل لازمی نہیں ہے۔ اگر کسی نے طواف قدوم کے ساتھ ہی سعی کر لی ہو تو وہ دوبارہ نہ کرے۔

(واجبات الحج) حج کے واجبات

احرام

دل سے مناسک کو ادا کرنے کی نیت سے شروع کرنا اور زبان سے یہ کہنا: حج افراد اور حج تمتع کرنے والے عازمین (عمرہ کی تکمیل کے بعد) یا لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ حَجًّا

غروب شمس تک میدان عرفات میں قیام

عرفہ میں قیام حج کا سب سے بڑا رکن ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حج قیام عرفہ ہے، لہذا جو شخص عرفہ میں رات کے وقت فجر سے پہلے پہنچ جائے۔ اس نے حج کو پا لیا،

مزدلفہ میں رات گزارنا

آدھی رات کے بعد وہاں موجود ہونا واجب ہے، اگر آسان ہو

ایام تشریق میں منیٰ میں رات گزارنا

رات کے زیادہ تر اوقات میں وہاں موجود رہنا واجب ہے

رمی جمرات

جمرہ عقبہ قربانی کی رات، تین جمرات ایام تشریق میں

سر منڈھانا یا بال چھوٹے کروانا

حج یا عمرہ میں مردوں کے لیے سر کے بال منڈھانا یا ان کو چھوٹا کرنا جائز ہے، اور منڈھانا افضل ہے، اور عورتوں پر صرف بال چھوٹے کروانا (علامتی طور پر) واجب ہے۔

طواف وداع

یہ حاجی کے حج کے تمام ارکان کی ادائیگی اور اس کے ذاتی امور سے فارغ ہونے کے بعد ہوگا، گویا کہ اس کا بیت اللہ میں کے قیام کا آخری وقت ہوگا، اور اس طواف میں سات چکر ہوں گے۔

سفر حج (رحلة الحج)

بلد الحج اینرپورٹ

احرام

مردوں کے لیے احرام پہننا، اور عورتوں کے لیے ان کے عام لباس ہی احرام ہیں۔
ہوائی جہاز میں عازم حج کو میقات سے گزرتے وقت احرام باندھنے کی نیت کرنی ہوگی
میقات سے حج کے مناسک کا آغاز ہوجاتا ہے اور عازم حج کا تلبیہ کہنا چاہئے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنْ
الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَيَسْتَمِرُّ فِي التَّلْبِيَةِ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الْمَشَاعِرِ الْمُقَدَّسَةِ.
اگر عازم حج احرام باندھ لیتا ہے تو اسے احرام کی تمام ممانعتوں سے بچنا چاہئے۔

عازم حج مندرجہ ذیل حج کی اقسام میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتا ہے

تمتع: حج تمتع میں اکیلے عمرہ کا احرام باندھا جاتا ہے اور اس قسم کے حج کے عازم کو کہنا چاہئے: اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً،
عمرہ کرنے کے بعد حج تمتع کا عازم احرام کھول دیتا ہے
اور جب حج کا زمانہ قریب آتا ہے تو اسے دوبارہ مکہ سے حج کا احرام باندھنا ہوگا اور اس پر قربانی کرنا واجب ہے
حج کی یہ قسم زیادہ آسان ہے
افراد: حج کی اس قسم میں صرف حج کا احرام باندھا جاتا ہے اور اس کو ادا کرنے والے کو کہنا چاہئے: اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ
حُجَّاءً، اور اس پر قربانی واجب نہیں ہے
قرآن: حج کی اس قسم میں حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا جائے گا اور اس کو ادا کرنے والا کہے گا: اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ
حُجَّاءً وَعُمْرَةً، حج قرآن کرنے والا صرف مناسک حج ادا کرے گا اور اس کے وہی اعمال ہوں گے جسے حج افراد ادا
کرنے والا ادا کرتا ہے لیکن اس پر قربانی کرنا واجب نہ۔

انتباہات

حائضہ عورت کا احرام باندھنا درست ہے، اور جو احرام باندھنا چاہے وہ اپنے لیے شرائط رکھے، جیسے کہ اسے یہ
کہنا چاہئے: نَوَيْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَحْرَمْتُ بِهَمَا اللَّهُ تَعَالَى، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ حُجَّاءً وَعُمْرَةً، اللَّهُمَّ اِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَجِّلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي
،شرط کا فائدہ یہ ہے کہ اگر حاجی کو کوئی ہنگامی صورت حال پیش آئے مثلاً ایسی بیماری جس کی وجہ سے اس کے
ساتھ حج مکمل کرنا ممکن نہ ہو تو وہ اپنا احرام کھول سکتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سہولت سے ہے۔
احرام کا لباس اُتار کر اگر ضرورت ہو تو دوسرا احرام باندھنا جائز ہے۔
مباشرت کے علاوہ کسی ممانعت سے حج فاسد یا باطل نہیں ہوتا، اگر کسی دوسری ممانعت کا ارتکاب ہوا ہے تو اس کا
فدیہ ادا کر کے حج کو درست کیا جاسکتا ہے۔

مکہ پہنچنے پر

طواف

طواف قدوم حج افراد اور قرآن ادا کرنے والوں کے لیے سات چکر ہے، پھر اگر ممکن ہو تو مقام ابراہیم کے پیچھے
طواف کی دو رکعتیں پڑھے، اور اس طواف کے بعد وہ اپنے حج کی سعی اگر وہ پہلے سے کرنا چاہیں تو اسکی اجازت
ہے، اس سعی کے بعد انہیں حج کے لئے سعی کرنے کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے۔ انہیں نہ تو اپنے احرام کھولنے
چاہئے اور نہ ہی حلق کرانا چاہئے یہاں تک مشاعر تک نہ پہنچ جائیں
حج متمتع ادا کرنے والا طواف اور سعی کرے گا اور اپنے بالوں کو حلق یا چھٹا کرائے گا اور اپنا احرام کھول دے
گا اور جب مشاعر کی جانب جائے گا وقت یعنی ۸ ذی الحجہ کو وہ مکہ سے حج کا احرام کا باندھے گا۔

مکہ پہنچنے پر

منیٰ (یومِ تریہ)

اٹھویں ذی الحجہ کی فجر سے لئی جائیں اور نویں تاریخ کی فجر تک وہاں قیام کریں ترویہ کے دن منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے اور واجب نہیں، اگر حاجی نویں دن براہ راست عرفہ کے لیے جائے تو وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

انتباہات

مردوں کے لیے احرام پہننا، اور عورتوں کے لیے ان کے عام لباس ہی احرام ہیں۔ ہوائی جہاز میں عازم حج کو میقات سے گزرتے وقت احرام باندھنے کی نیت کرنی ہوگی میقات سے مناسک حج کی ادائیگی کا آغاز

عرفات (حج کا سب سے بڑا دن)

میدان عرفات میں قیام کے اداب

نویں ذی الحجہ کو عرفات کی طرف جانا

عازمین حج وہاں ظہر کی نماز اور عصر کی نماز جمع تقدیم کی شکل میں ایک وقت میں ادا کرتے ہیں

عازمین حج میدان عرفات میں غروب آفتاب تک رہیں گے۔

حاجی کو چاہیے کہ اس دن غروب آفتاب تک اپنے آپ کو اپنے رب کے لیے وقف کرے اور اپنے لیے، اپنے اہل و عیال اور مسلمانوں کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے ڈھیروں دعائیں مانگے، اور جامع دعاؤں کا انتخاب کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور سب سے افضل دعا جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے مانگی ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

مزدلفہ

مزدلفہ میں رات گزارنا

سورج غروب ہونے کے بعد حجاج مزدلفہ کا رخ کرتے ہیں اور ان کو پرسکون اور باوقار ہونا چاہیے۔

جب وہ مزدلفہ پہنچ جاتے ہیں تو وہاں مغرب اور عشاء کی نماز جمع تاخیر کی شکل میں ایک ساتھ ادا کرتے ہیں

وہ جمرہ عقبہ میں پتھر مارنے کے لیے سات کنکریاں جمع کرتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر تک مزدلفہ میں رات گزاری تھی۔

کنکریوں کی مقدار انگلیوں کے پورے جتنی ہونی چاہیے۔

مزدلفہ سے کنکریاں اٹھانا واجب نہیں، لہذا اگر جمرات کی کنکریاں کہیں دوسری جگہ سے بھی اٹھائیں تو صحیح ہے۔

انتباہات

- مردوں کا احرام باندھنا چاہئے ۱

عورتوں کا احرام انا کا عام لباس ہی ہے ہوائی جہاز میں عازم حج کو میقات سے گزرتے وقت احرام باندھنے کی - ۲ نیت کرنی ہوگی میقات سے مناسک حج کی ادائیگی کا آغاز

منیٰ (جمرہ عقبہ)

منیٰ (جمرہ عقبہ)

حجاج عید کے دن منیٰ کی طرف جاتے ہیں اور جمرہ عقبہ کے کنکری مارنے کے حوض میں سات کنکریاں مارتے ہیں۔

رجم شروع ہوتے ہی تلبیہ رک جاتا ہے اور تکبیریں شروع ہو جاتی ہیں۔

کنکریاں مارنے کے بعد مرد اپنے بال حلق کراتے ہیں اور خواتین اپنے بالوں کو علامتی طور پر چھوٹے کراتی ہیں اس کے بعد احرام کھول دئے جاتے ہیں اور سوائے مباشرت کے حالت احرام میں جو ممنوعات تھیں اب وہ حلال ہو جاتی ہیں -

رمی اور حلق کرانے کے بعد غسل، صاف صفائی، خوشبو لگانا اور کپڑے پہننا سنت ہے اور ایسا ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے۔

قربانی

قربانی

قربانی:

اس سے حاجی خدا کے قریب ہوتا ہے، اور اس کا حکم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کو زندہ کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ قربانی خدا کے نزدیک بہترین دنوں میں انجام دی جاتی ہے اور یہ بہترین چیز ہے جو بندے کو خدا کے قریب کر دیتی ہے۔ قربانی کی ج ادائیگی میں مدد قرابی کی ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے، جو کہ سعودی عرب کی قربانیوں اور ان سے فائدہ اٹھانے کا منصوبہ ہے، جس کا انتظام اسلامی ترقیاتی بینک کرتا ہے۔
* مزید معلومات کے لیے، آپ ویب سائٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں: یہاں کلک کریں یہاں کلک کریں

عازم حج مندرجہ ذیل حج کی اقسام میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتا ہے

مکہ اور اس کے خارج میں مقیم حجاج اور غیر حاجی سبھی کے لئے سنت ہے، جس کا حج کے اعمال سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اس کا وقت ۱۰ تاریخ کو نماز عید کے بعد سے ۱۳ ذوالحجہ سورج غروب ہونے تک ہے

انتباہات

حائضہ عورت کا احرام باندھنا درست ہے، اور جو احرام باندھنا چاہے وہ اپنے لیے شرائط رکھے، جیسے کہ اسے یہ کہنا چاہئے: نويت الحج والعمرة وأحرمت بهما لله تعالى، لبیک اللہم حجاً و عمرہ، اللہم إن حبسني حابس فمحلي حيث حبستني، شرط کا فائدہ یہ ہے کہ اگر حاجی کو کوئی ہنگامی صورت حال پیش آئے مثلاً ایسی بیماری جس کی وجہ سے اس کے ساتھ حج مکمل کرنا ممکن نہ ہو تو وہ اپنا احرام کھول سکتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سہولت سے ہے۔ احرام کا لباس اُتار کر اگر ضرورت ہو تو دوسرا احرام باندھنا جائز ہے۔ مباشرت کے علاوہ کسی ممانعت سے حج فاسد یا باطل نہیں ہوتا، اگر کسی دوسری ممانعت کا ارتکاب ہوا ہے تو اس کا فدیہ ادا کر کے حج کو درست کیا جاسکتا ہے۔

طواف افاضہ اور حج کی سعی

طواف افاضہ

عازمین طواف افاضہ کرنے کے لیے حرم کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔

وہ دو رکعت طواف کرنے کی نیت سے ادا کرتے ہیں۔

اگر طواف قدوم کے وقت کسی نے سعی نہیں کی ہے تو اسے سعی کرنا چاہئے اور اگر جس نے کر لی ہے اسے دوبارہ سعی کرنے کی ضرورت نہیں ہے

انتباہات:

طہارت اور ستر عورت طواف کی شرائط میں سے ہیں

سعی میں باوضو رہنا سنت ہے یہ شرط نہیں، اگر کوئی بغیر وضو سعی کرتا ہے تو اس کی سعی ہو جائے گی حائضہ عورت کو اس وقت تک انتظار کرنا ہوگا جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائے، پھر طواف افاضہ کرے، اگر اس کے سفر کی تاریخوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی ہے اور پاک ہونے تک انتظار کرنا ممکن نہ ہو تو اسے، مام ابوحنیفہ کے قول کو مدنظر رکھتے ہوئے طواف نہ کرنے کا دم یعنی قربانی کر کے اس کا گوشت فقراء حرم میں تقسیم کر دینا چاہئے۔

حائضہ کا سعی کرنا درست ہے۔

منیٰ میں رات گزارنا ۱۰ ذی الحجہ کی شام (ایام تشریق کی پہلی رات)

منیٰ میں رات گزارنا

حاجی ایام تشریق کی راتیں گزارنے اور جمرات پر کنکریاں مارنے کے لیے منیٰ واپس آتے ہیں۔ ایام تشریق کی راتوں میں منیٰ میں رات کا قیام ۱۰ویں (۱۱ویں رات) کی شام سے ذوالحجہ کی ۱۲ویں (۱۳ویں رات) تک جاری رہتا ہے۔ ایام تشریق میں سنت یہ ہے کہ کثرت سے تکبیر تشریق پڑھیں، خصوصاً نماز کے بعد

منیٰ میں ۱۱ ذی الحجہ کو

رمی جمرات

تین جمرات پر کنکریوں کا مارنے کا سلسلہ دوپہر کے بعد شروع ہوتا ہے اور ذوالحجہ کی ۱۳ تاریخ کو غروب آفتاب تک رہتا ہے، اور چھوٹے جمرہ پر سات کنکریاں ماری جاتی ہیں، پھر کھڑے ہو کر بہت دیر تک دعا مانگی جاتی ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، پھر جمرہ وسطیٰ پر سات مرتبہ نککریاں پھینکیں اس کے بعد کھڑے ہو کر بہت دیر تک دعا مانگیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی تھی، پھر جمرہ عقبہ پر سات کنکریاں میں اور وہاں سے لوٹ جائیں

انتباہات:

اگر کوئی کنکریاں پھینکنے کے قابل نہیں ہے، تو وہ اپنی طرف سے کسی اور رکوتفویض کر سکتا ہے

منیٰ میں ۱۲ ذی الحجہ کو (روانگی کا پہلا دن)

رمی جمرات

تینوں جمرات پر کنکریاں پھینکنے کا سلسلہ زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اگر کوئی منیٰ سے نکلنے میں جلدی کرنا چاہے تو غروب آفتاب سے پہلے منیٰ سے نکل جائے اور اگر سورج غروب ہو جائے اور منیٰ سے نہ نکلے تو رات وہیں گزارے۔
(عطاء، طاووس، محمد باقر کے قول اور ابو حنیفہ کی روایت اور ابن الجوزی اور ابن عقیل الحنبلی کے قول کے مطابق اس دن دوپہر سے پہلے کنکریاں مارنا جائز ہے۔ اگر اس دن کنکریاں مارنے میں بہت زیادہ ہجوم ہو تو یہ اقوال لیے جا سکتے ہیں)

انتباہات :

اگر کوئی کنکریاں پھینکے اور منیٰ سے نکلنے کے لیے بس میں سوار ہو جائے اور سورج غروب ہو جائے اور وہاں سے نکلنے سے پہلے وہ بس میں داخل ہو جائے تو اسے وہاں رات گزارنے کی ضرورت نہیں ہے۔

منیٰ میں ۱۳ ذی الحجہ کا دن

رمی جمرات

تینوں جمرات کی رمی زوال کے بعد شروع اور غروب شمس سے پہلے ختم ہو جانی چاہئے

طواف وداع

طواف

یہ حج کا آخری پڑاؤ ہے۔ حاجی طواف وداع کرتا ہے اور پھر اپنا واپسی کا اپنا سفر شروع کرتا ہے۔ طواف وداع کرنا واجب ہے اور جو اس میں کوتاہی کرے اسے قربانی کرنی چاہیے۔ اگر عورت کو حیض آ رہا ہے تو طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے۔

Prayers:

The supplication of Sheikh Yasser Al-Dosari:

O Allah, praise and blessings be upon You, filling the earth and the heavens and filling whatever You will after it. By the right of what Your servant said, and we are all Your servants. O Allah, no one can prevent what you have given, and no one can give what You have prevented, and no effort from us can benefit us without Your help. O Allah, You are our Lord, there is no god but You, and we are Your servants, and we are upon Your promise and Your covenant as much as we are able. We seek refuge in You from the evil of what we have done. We acknowledge Your blessings upon us and our sins. O Allah, forgive us, for no one forgives sins but You. O Allah, forgive our past sins, protect us in what remains of our lives, provide us with righteous deeds that You are pleased with. O Allah, make us grateful to You, remember You, obedient to You, and devoted to you. We turn to You, we repent to You, and we seek Your faith and certainty that will not be followed by disbelief, and mercy that will grant us the honor of Your dignity in this life and in the hereafter. O Allah, we ask you for a pure life, a good death, and a resurrection that is not shameful or embarrassing. We ask You for the pleasure after the decree, the coolness of life after death, the pleasure of looking at Your noble face, and the longing to meet You in a time without harm or misguidance. O Allah, we seek refuge in You from the punishment of Hell, the punishment of the grave, and the trials of life and death, and the trials of the false messiah. O Allah, help us and do not abandon us, support us and do not support those who oppose us, plan for us and do not let others plan against us, guide us and make guidance easy for us, and grant us victory over those who wrong us. O Allah, we ask You for the best of requests, the best of supplications, the best of deeds, the best of rewards, the best of life, and the best of death. O Allah, grant us understanding in the religion and provide us with knowledge about You and Your Messenger, peace be upon him, until we reach the rank of the truthful, the martyrs, and the righteous by Your mercy, O most Merciful of the merciful. O Allah, we seek refuge in You from laziness, lethargy, poverty, and sin. We seek refuge in You from returning to the worst of our age. O Allah, we seek refuge in You from helplessness, pride, and all evil and from all treacherous and ungrateful people. O Allah, we seek refuge in You from associating partners with You knowingly, and we seek Your forgiveness for what we do not know. O Allah, relieve our worries, soothe our pain, fulfill our debts, heal our sick, reform our children, have mercy on our dead, grant victory to our soldiers and security personnel, guide our leaders, the servant of the two holy mosques and his crown prince, to whatever you love and are pleased with, and whatever is good for the country and its people, by Your mercy, O most Merciful of the merciful, O answerer of prayers, O helper in difficulties. O Allah, we are Your servants, and we have gathered in Your sacred house seeking Your pleasure, hoping for Your mercy, and seeking Your forgiveness. Do not disappoint us, fulfill our hopes, answer our prayers, and do not disperse us except for a forgiven sin, an appreciated effort, and a good deed. O Allah, bless our Prophet and his family and companions and grant them peace.

The supplication of Sheikh Maher Al-Muaiqly

O Allah, You are our Lord, there is no god but You. You created us and we are Your servants, and we remain steadfast to Your covenant and promise to the best of our ability. We seek refuge in You from the evil of our deeds. We acknowledge Your blessings upon us and confess our sins to You. So forgive us, for none can forgive sins except You. O Allah, You created and fashioned, decreed and guided, and bring forth sustenance and make it easy for us. You extend Your hand during the night to accept the repentance of those who sinned during the day, and You extend Your hand during the day to accept the repentance of those who sinned during the night. You alternate the night and the day, and You are the Almighty. Glory be to you and all praise is due to You, as numerous as Your creation and as pleasing as Your pleasure, and as heavy as Your throne and as vast as Your words. Glory be to You, O Allah, the Almighty. There is no god but You, You are glorified. We have been unjust to ourselves. O Allah, the Possessor of Majesty and Honor, the Ever-Living, the Sustainer of all that exists. You hear our words, see our place, and know our secrets and our public expressions. You are the One whose greatness is exalted and whose names are sanctified. There is no god but You. We come to You with humility and supplication, seeking Your pleasure and happiness. As You have gathered us together in this honorable and blessed night, in Your holy sanctuary and by Your sacred house, O Allah, gather us together in the highest paradise, with the Prophets, the Truthful, the Martyrs, the Righteous, our fathers, our mothers, our spouses, our offspring, our brothers, our rulers, our scholars, and those whom we love for Your sake, and those who love us for Your sake. O Allah, gather us together in paradise without reckoning or punishment, as brothers who are happy and content in Your mercy, shade, and gardens. O Most Merciful of the Merciful, You are forgiving and love forgiveness, so forgive us. O Allah, You are forgiving and love forgiveness, so forgive those whom You love. O Allah, You are forgiving and love forgiveness, so forgive us. O Living, Sustaining, Possessor of Majesty and Honor, rectify our religion, which is the protection of our affairs, and rectify our worldly life, which is our livelihood, and rectify our hereafter, which is our final destination. Make our life a source of increase in all that is good, and make death a rest for us from all that is evil. Grant us reward from the humiliation of this world and the torment of the hereafter, through Your mercy and by the virtue of Your presence, O Most Merciful of the Merciful. O Allah, make our good deeds the seal of our deeds, and make the best day of our lives the day we meet You, while You are pleased with us and not angry. And let our final words in this world be a testimony that there is no god but you and that Muhammad is Your Messenger. O Living, Sustaining, Possessor of Majesty and Honor, guide our leader, the servant of the Two Holy Mosques, to do what You love and are pleased with. O Allah, guide him and his successor, the trustworthy of Allah, to what brings victory and goodness to Islam and the Muslims. O Allah, grant victory to Your religion, Your book, and the Sunnah of Your Prophet, peace be upon him.

The supplication of Sheikh Abdur Rahman Al Sudais

O Allah, our Lord, all praise is due to You, abundant, pure, and blessed. You fill the heavens and the earth and whatever else You will after that. The ones deserving of praise and glory are the ones who are most truthful in their speech, and we are all Your servants, O Allah. All praise is due to You, just as we say it, and better than what we say, and all praise is due to You, just as You say it, until You are pleased, and all praise is due to You when You are pleased, and all praise is due to You after You are pleased. O Allah, we praise you for every blessing You have bestowed upon us, whether old or new, private or public, concealed or visible. All praise is due to you for Islam, for the Quran, for wealth, for family, and for health. You have repelled our enemies, expanded our security, and opened up our sustenance. You have repelled our enemies and granted us excellent health. And whatever we asked of you, our Lord, You have given to us. All praise is due to you, abundant as you give, and all thanks are due to you, plentiful as You reward generously. There is no god but you, glory is to you, and we were indeed among the wrongdoers. Glory is to you, our Lord, how great you are, glory be to you, our Lord, how honorable you are, glory be to you, our Lord, how merciful You are. Glory is to you, we have not worshiped you as you deserve to be worshiped, and we have not thanked you as You deserve to be thanked. There is no god but You, glory be to You, and with Your praise we count the number of Your creations, and with Your satisfaction we weigh the balance of Your Throne, and with Your words we fill the extent of Your knowledge. We have no power or strength except through You. May the blessings and peace of Allah be upon the chosen Prophet and the Messenger, and upon his family and companions, and upon those who follow them. O Allah, guide us as You have guided others, grant us health as You have granted others, take care of us as You have taken care of others, and bless us in all that You have given us. Protect us from the evil of what you have decreed, for you decree and no one can decree against you. Blessed be you, our Lord, and exalted. O Allah, grant us from your fear what will protect us from disobedience to you, and from your obedience what will bring us closer to Your Paradise. Grant us certainty that will make the calamities of this world easy for us to bear, and let our eyes, ears, and strength be among those who inherit from us. Make our revenge against those who have wronged us, and grant us victory over those who have opposed us. Do not let our religion become a source of affliction for us, and do not let the world be our greatest concern, nor the limit of our knowledge, nor our destination to the Fire. Forgive us, for we have sinned against you, and have mercy upon us, O Most Merciful of the merciful. O Allah, we ask for your satisfaction and Paradise, and we seek refuge in You from Your wrath and the Fire. O Allah, we ask for guidance, righteousness, chastity, and wealth. O Allah, makes our end in all matters good, and gives us a reward that will protect us from the shame of this world and the punishment of the Hereafter. O Allah, we ask for the causes of your mercy and the determinants of your forgiveness, and the determination to do what is right, and the benefits of every good deed, and safety from every sin, and victory in Paradise, and deliverance from the Fire. O Allah, You are the Forgiving, the Generous, and you love forgiveness, so forgive us. O Allah, You are the Merciful, the Forgiving, and you love forgiveness, so forgive us.

The supplication of Sheikh Bandar Bilyla

Oh Allah, all praise is due to You for Your completeness and perfection. All praise is due to You, the praise that is rightfully Yours and no one else's. All praise is due to You for all the praises we know and those we don't. And thanks to You for all the blessings we know and those we don't. All praise is due to You in times of ease and times of difficulty, in times of hardship and prosperity, in times of comfort and affliction. All praise is due to You in all circumstances and thanks to You in both worlds. Oh Allah, we praise You for what You have given us and praise You for guiding us to what we know and what we don't know. We seek Your forgiveness and mercy, for You are the Oft-Forgiving and Merciful. We ask for Your guidance and steadfastness in doing what is right, and we ask for Your acceptance of our worship. We seek refuge in You from the evil of what we know and what we don't know. We seek Your favor and mercy, for You alone possess them. We ask for forgiveness, well-being, and perpetual good in this life and the Hereafter. We ask for all types of goodness, both known and unknown, and seek Your protection from all types of evil, both known and unknown. Oh Allah, enrich us with our dependence on You and keep us from ever thinking that we can do without You, O Generous One. We ask You for Your mercy, insight, safety from sin, and abundance of good deeds, and for success in achieving paradise and salvation from Hellfire. Oh Allah, honor Islam and the Muslims, uphold the faith, humiliate polytheism and polytheists, and make this country a haven of safety and security for believers. Help our leaders with Your guidance and support them with Your assistance. Guide them to what is good for Islam and the Muslims and for the well-being of the country and its inhabitants, both in this life and the Hereafter. Our Lord, do not make us among those who witness Ramadan but do not receive forgiveness. We seek refuge in You from loss and disappointment. Our Lord, do not make us among those who witness Ramadan but do not receive forgiveness. Our Lord, we seek refuge in You from leaving Ramadan in a worse state than when we entered it. We seek refuge in You from loss and disappointment.